آئی سی سی انڈر19 ورلڈ کپ: روایتی حریف منگل کو سیمی فائنل میں مدمقابل آئیں گے

- دونوں ٹیمیں میگا ایونٹ میں 9 مرتبہ نبرد آزما ہوئیں جہاں 5 میں کامیابی پاکستان کے نام رہی
- افغانستان کے خلاف میچ میں پر اعتماد بیٹنگ کی، امید ہے بھارت کے خلاف لمبی اننگز کھیلنے میں کامیاب رہوں گا، حیدر علی

پوچیف اسٹروم،3فروری2020ء:

روایتی حریف پاکستان اور بھارت کی انڈر 19 ٹیمیں، جنوبی افریقہ میں جاری آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2020 کے پہلے سیمی فائنل میں 4 فروری بروز منگل کو پوچیف اسٹروم میں واقع جے پی مارکس اوول میں مدمقابل آئیں گی۔

کرکٹ پنڈت اور دنیا بھر خصوصاً برصغیر میں موجود شائقین کرکٹ نے ایونٹ کے پہلے سیمی فائنل پر نظریں مرکوز کر رکھی ہیں۔ ایونٹ کی فاتح ٹیم 9 فروری کو شیڈول فائنل میں رسائی حاصل کرے گی۔

اس سے قبل دونوں ٹیمیں متعدد بار آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ جیت چکی ہیں۔ پاکستان انڈر19 کرکٹ ٹیم نے یہ کارنامہ 2 مرتبہ (2004 اور 2006 میں) سر انجام دیا ہے۔

اُدھر ایونٹ کی دفاعی چیمپئن بھارت اس سے قبل 4 مرتبہ میگا ایونٹ میں چیمپئن ٹیم قرار پاچکی ہے۔

دونوں ٹیمیں اس سے قبل آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ 2006 کے فائنل میں نبرد آزما ہوچکی ہیں۔ اس

تاریخی میچ میں پاکستان نے 109 رنز پر مشتمل کم ہدف کا دفاع کرتے ہوئے حریف ٹیم کو 71 رنز پر ڈھیر کر کے شکست سے دوچار کر دیا تھا۔ اس میچ میں پاکستان کی قیادت سرفراز احمد کر رہے تھے جبکہ انور علی اور عماد وسیم بھی فائنل الیون کا حصہ تھے تاہم بھارتی ٹیم میں روہت شرما، رویندرا جڈیجہ، چتیشور پجارا اور پیوش چاؤلہ جیسے نامور کھلاڑی شامل تھے۔

آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ میں پاکستان اور بھارت کی ٹیمیں 9 مرتبہ ایک دوسرے کے مدمقابل آچکی ہیں، جہاں کامیابی 5 مرتبہ پاکستان جبکہ 4 مرتبہ بھارت کے نام رہی۔ پاکستان اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان آخری 4 میچز میں 3 بھارت اور 1 پاکستان نے جیتا ہے۔

اس سے قبل بھی دونوں ٹیمیں گذشتہ ایڈیشن کے سیمی فائنل میں ٹکرائی تھیں جہاں بھارت نے فتح حاصل کی تھی۔

رواں ایڈیشن میں پاکستان نے تاحال بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گروپ میچز میں اسکاٹ لینڈ کو 75 رنز پر ڈھیر کرنے والی پاکستانی باؤلنگ لائن اپ نے دوسرے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کرنے والی بنگلہ دیش کی ٹیم کے 9 کھلاڑیوں کو محض 106 رنز پر پویلین واپس بھجوا دیا تھا، دونوں ٹیموں کے درمیان میچ بارش کے باعث مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ ایونٹ کے کوارٹر فائنل میں بھی پاکستان نے افغانستان کو 189 پر ڈھیر کر کے کامیابی حاصل کی تھی۔

بیٹنگ کے شعبے میں بھی پاکستان کی کارکردگی متاثر کن رہی ہے۔ زمباوے کے خلاف 73 رنز پر ابتدائی 3 وکٹیں گرنے کے باوجود پاکستان انڈر 19 ٹیم 294 رنز کا ہدف مقرر کرنے میں کامیاب رہی تھی۔ افغانستان کے مضبوط باؤلنگ اٹیک کے باوجود قومی انڈر 19 ٹیم نے 190 رنز کا ہدف محض 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا تھا۔

ایونٹ کے 4 میچوں میں 9 وکٹیں حاصل کر کے آلراؤنڈر عباس آفریدی تاحال پاکستان کے سب سے کامیاب باؤلر ہیں۔ محمد عامر خان اور طاہر حسین بالترتیب 2 اور 4 میچوں میں 7،7 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔

بیٹنگ ڈیپارٹمنٹ میں مڈل آرڈر بیٹسمین محمد حارث 110 رنز بنا کر اب تک ایونٹ میں پاکستان کے سب سے کامیاب

بیٹسمین ہیں۔ زمباوے کے خلاف 81 رنز کی اننگز اب تک ایونٹ میں ان کا بہترین اسکور ہے۔ اس فہرست میں دوسرا نام قاسم اکرم کا ہے جن کا مجموعی اسکور 84 ہے۔

سیمی فائنل میچ کے دوران پاکستان انڈر 19 ٹیم کی نظریں دائیں ہاتھ کے بلے باز حیدر علی پر جمی ہوں گی۔ نوجوان بلے باز نے کوارٹر فائنل میں 34 گیندوں پر 5 چوکوں کی مدد سے 28 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کو ایک مستحکم آغاز فراہم کیا تھا۔

حالیہ ڈومیسٹک سیزن اور اے سی سی ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں سنچری اسکور کرنے والے حیدر علی تاحال ایونٹ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکے تاہم انہیں امید ہے کہ وہ سیمی فائنل میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

حیدر علی:

قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کے اوپننگ بیٹسمین حیدر علی کا کہنا ہے کہ افغانستان کے خلاف مثبت آغاز سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھارت کے خلاف میچ میں لمبی اننگز کھیلنے کی کوشش کریں گے۔

حیدر علی نے کہا کہ ہر دن نیا ہوتا ہے اور وہ سیمی فائنل کے لیے میدان میں اترنے سے قبل کسی دباؤ کا شکار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق کرکٹرز افغانستان کے خلاف میچ میں ان کی بلے بازی کو سراہ رہے ہیں جس سے ان میں خوداعتمادی بڑھ رہی ہے۔

حیدر علی نے مزید کہا کہ انہوں نے اے سی سی ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ میں بھارت کے خلاف 45 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔ وہ پر اعتماد ہیں کہ سیمی فائنل میچ میں بطور اوپنر وہ 100 فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے جو ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کرے گی۔

اسکواڈ (یکم ستمبر 2000 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جاسکتا تھا):

اوپنرز: عبدالواحد بنگلزئی (کوئٹہ)، حیدر علی (راولپنڈی) اور محمد شہزاد (ملتان)۔

مڈل آرڈرز: محمد حارث (پشاور)، محمد حریرہ (سیالکوٹ) اور محمد عرفان خان (لاہور)۔

وکٹ کیپر: روحیل نذیر (کپتان)۔

آلراؤنڈرز: عباس آفریدی (پشاور)، فہد منیر (لاہور)، قاسم اکرم (لاہور)۔

اسپنرز: عامر علی (لاڑکانہ) اور آرش علی خان (کراچی)۔

فاسٹ باؤلرز: عامر خان (پشاور)، محمد وسیم جونیئر (شمالی وزیرستان) اور طاہر حسین (ملتان)۔

ٹیم مینجمنٹ:

اعجاز احمد (ہیڈ کوچ کم منیجر)، راؤ افتخار انجم (باؤلنگ کوچ)، عبدالمجید (اسسٹنٹ کوچ)، حافظ نعیم الرسول (فزیو تھراپسٹ)، صبور احمد (ٹرینر)، عثمان ہاشمی (اینالسٹ)، عماد حمید (میڈیا منیجر) اور کرنل (ر) عثمان رفعت انوری (سیکورٹی منیجر)۔

شیڈول:

31 جنوری 2020: پاکستان بمقابلہ افغانستان
9 فروری 2020: فائنل

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk